45:سورۃ الجاثیۃ

Flow Chart | *Macro Structure*

پیراگراف:7	آیات :37	مکّیہ

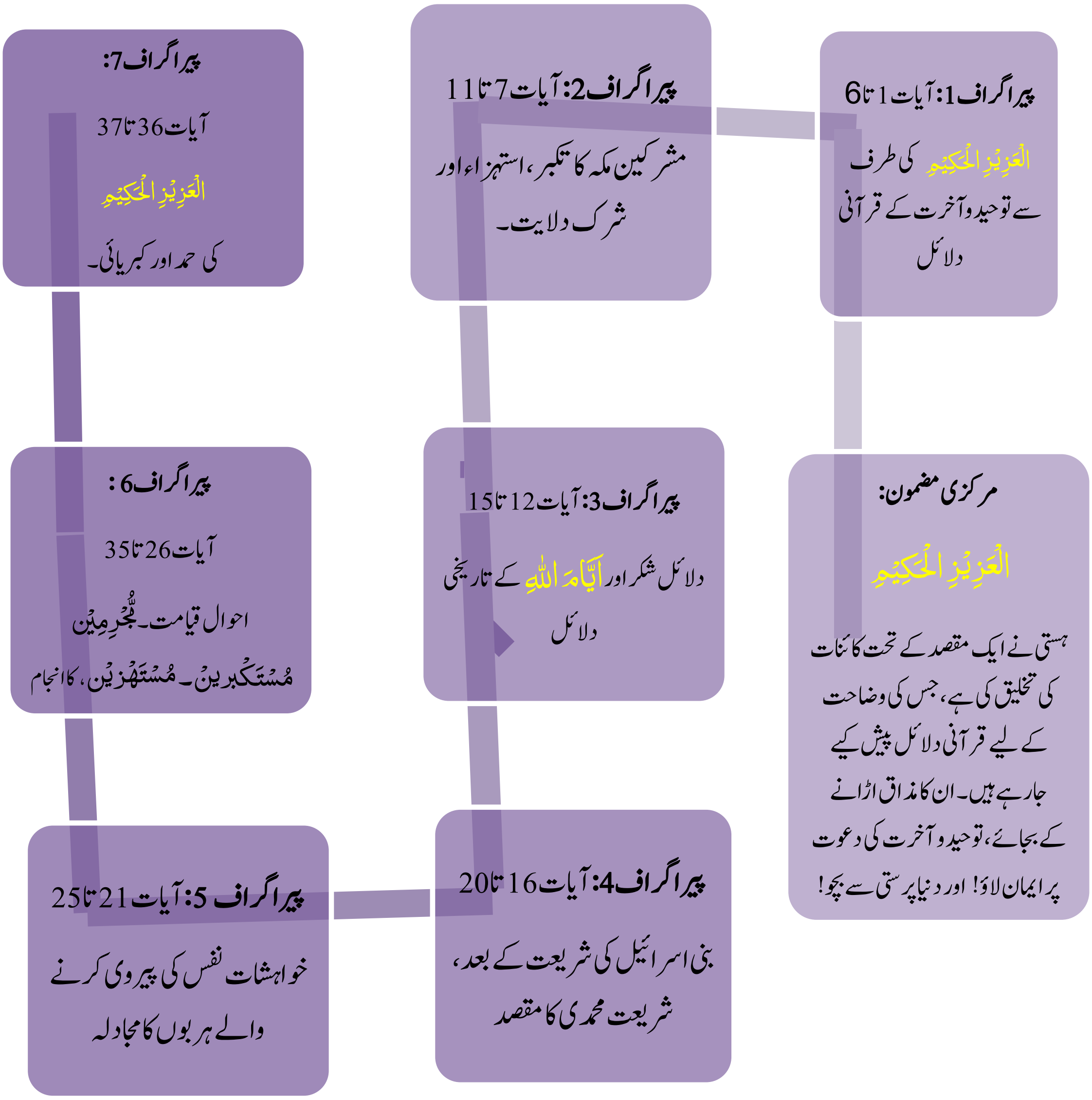

زمانۂ نزول اور پس منظر:

سورۃ الجاثیۃ (حوامیم) کے سلسلے کی چھٹی سورت ہے۔ سورت (الجاثیت)، قیام مکہ کے تیسرے دور میں (6 تا 10 نبوی) سورۃ الدخان کے ساتھ، غالباسات (7) نبوی کے دور قحط میں نازل ہوئی۔ یہ وہی زمانہ تھا، جب رسول اللہ ﷺ قرآن کی روشنی میں توحید اور آخرت کی عقلی، نقلی، تاریخی، آفاقی اور انفسی دلیلیں پیش کر رہے تھے۔ ان دلیلوں کے لیے سورت میں (آیۃ) اور (آیات) کے الفاظ بار بار استعمال کیے گئے ہیں۔ ان دلائل کے جواب میں مشرکین مکہ مذاق اور استہزء سے کام لے رہے تھے۔ شرک دلایت میں مبتلا تھے۔ منکر آخرت تھے۔ خواہشات نفس کو خدا بنا کر، تکبر کے عالم میں دنیا پرستی کے مرض میں شدت سے مبتلا تھے۔ انہیں سمجھایا گیا ہے کہ وہ قرآنی دلائل کی روشنی میں، مقصد تخلیق کائنات کو سمجھ کر ایمان لائیں گے تو فلاح اور عافیت نصیب ہو گی۔